33656- مسلمان شخص كا عفت و عصمت كى مالک نصرانى عورت سے شادى كرنا

سوال

ميرى بيٹى نصرانى (اہل كتاب ميں سے) ہے اور ايک مسلمان شخص سے شادى كرنا چاہتى ہے ليكن اپنا دين تبديل نہيں كرنا چاہتى، دونوں ہى سنگاپور ميں رہتے ہيں، مجھے بتايا گيا ہے كہ اسلام ان دونوں كى شادى سے روكتا ہے اس ليے كہ وہ لڑكى مسلمان ہيں، مسلمان ہونے كے بعد اس سے شادى كر سكتى ہے كيا يہ كلام صحيح ہے ؟

اگر جواب نفى ميں ہے تو كيا ان دونوں كے ليے شريعت اسلاميہ كے مطابق شادى كرنى جائز ہے چاہے ميرى بيٹى عيسائى ہى رہے ؟

اور كيا شريعت اسلاميہ كے مطابق شادى كرنے كے بعد مسلمان شخص كے ليے عيسائى طريقہ كے مطابق شادى ميں شركت كرنا جائز ہے ؟

سوال لمبا ہونے پر ميں آپ سے معذرت خواہ ہوں ليكن يہ موضوع ميرے ليے خاندانى مشكلات كا سبب بن رہا ہے ميں اس كے متعلق اسلامى حكم معلوم كرنا چاہتا ہوں تا كہ كسى كو بھى ناراض كيے بغير ميں اس مشكل سے نكل سكوں اور اسے حل كروں ؟

پسندیدہ جواب

دين اسلام كسى نصرانى عورت سے شادى كرنے سے منع نہيں كرتا ليكن شرط يہ ہے كہ وہ نصرانى عورت عفت و عصمت كى مالک ہو.

اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے :

.{اور اہل كتاب كا كھانا تمہارے ليے حلال ہے، اور تمہارا كھانا ان كے ليے حلال ہے، اور مومن عورتوں ميں سے پاكدامن عورتيں اور اہل كتاب كى پاكدامن عورتيں (حلال ہيں) جب تم انہيں ان كا مہر دے دو اس طرح كہ تم ان سے نكاح كرو، يہ نہيں كہ علانيہ زنا كرو يا پوشيدہ بدكارى كرو}. المآئدۃ (5).

اس آيت ميں محصنات كا معنى آزاد اور پاكدامن عورتيں ہيں.

مزيد تفصيل كے ليے آپ سوال نمبر (2527) كے جواب كا مطالعہ ضرور كريں.

ليكن اگر عورت عفت و عصمت كى مالک نہيں بلكہ بدكار ہے، اور اس كے بوائے فرينڈ ہيں جن كے ساتھ تعلقات ركھتى ہے تو اسلام اس طرح كى عورت سے نكاح اور شادى كرنے سے منع كرتا ہے، چاہے وہ عورت مسلمان ہو يا اہل كتاب سے تعلق ركھتى ہو.

اسى طرح دين اسلام مرد كو منع كرتا ہے كہ وہ گرل فرينڈ بنائے اور كسى عورت سے دوستى لگائے، يہ سب كچھ اس ليے ہے تا كہ ازدواجى زندگى كو تباہ ہونے سے بچايا جا سكے اور نسب كو بھى مخلوط ہونے اور ضائع ہونے سے محفوظ ركھا جا سكے اور تہمت و اختلاف اور غلط قسم كے گمان سے بچاؤ ہو.

رہا مسئلہ كسى مسلمان شخص كا نصرانى و عيسائى طور طريقہ پر منعقد شادى كى تقريب ميں شريک ہونے كا تو كسى بھى مسلمان كے ليے اس ميں شركت كرنى جائز نہيں، كيونكہ اس ميں بہت سارى اشياء اور امور ايسے پائے جاتے ہيں جنہيں اسلام حرام قرار ديتا ہے، مثلا مرد و عورت كا اختلاط اور موسيقى سننا اور شراب نوشى كرنا اور رقص وغيرہ كرنا.

حديث ميں نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے :

"جو بھی اللہ تعالی اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ کسی ایسے دستر خوان پر مت بیٹھے جس پر شراب نوشی ہو رہی ہو"

مسند احمد (20/1) سنن البیھقی (366/7) علامہ البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل (6/7) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اس اچھے اور قیمتی شعور اور اخلاق کریمہ اور اس طرح کے معاملہ میں اسلامی حکم معلوم کرنے کے سوال کی حرص رکھنے پر ہم آپ کے شکر گزار ہیں اور آپ کے لیے دعا گو ہیں کہ آپ کو دین اسلام کی ہدایت نصیب ہو، سب تعریفات اللہ رب العالمین کے لیے ہیں.

واللہ اعلم.